پاکستان انتہائی نازک اور مشکل صورتحال سے گزر رہا ہے مگر یہ امر افسوسناک ہے کہ میاں نواز شریف اور دیگر اپوزیشن رہنما چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر کی بیٹی کے امتحانی نمبر بڑھنے کے معاملے کو ایشو بنا رہے ہیں۔ الطاف حسین

نواز شریف اور دیگر اپوزیشن رہنماؤں کو چاہیے کہ وہ نان ایشوز کھڑے کر کے ملک میں سیاسی عدم استحکام پیدا نہ کریں

پاکستان اور بھارت دونوں ملک دہشت گردی کا شکار ہیں لہٰذا دونوں ملکوں کو دہشت گردی سے مشترکہ طور پر نمٹنا ہوگا

پاکستان اور بھارت ہی کو نہیں بلکہ پورے خطے کو جنگ کی نہیں بلکہ امن کی ضرورت ہے

یہ وقت ایک دوسرے پر الزام تراشیوں اور بہتان تراشیوں کا نہیں بلکہ سیاسی و نظریاتی اختلاف کو بالائے طاق رکھ کر اتحاد و یکجہتی اور صبر و برداشت سے کام لینے کا تقاضہ کرتا ہے۔ ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔7 دسمبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ملک انتہائی نازک صورتحال سے گزر رہا ہے لہٰذا میاں نواز شریف اور دیگر اپوزیشن رہنماؤں کو چاہیے کہ وہ نان ایشوز کھڑے کر کے ملک میں سیاسی عدم استحکام پیدا نہ کریں بلکہ ملک کو بچانے کی فکر کریں۔ انہوں نے یہ بات ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں اراکین رابطہ کمیٹی، حق پرست نمائندوں اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے ارکان نے شرکت کی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان اس وقت انتہائی نازک اور مشکل صورتحال سے گزر رہا ہے مگر یہ امر افسوسناک ہے کہ میاں نواز شریف اور دیگر اپوزیشن رہنما چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر کی بیٹی کے امتحانی نمبر بڑھنے کے معاملے کو ایشو بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میاں نواز شریف جسٹس افتخار چوہدری کی جانب سے اپنے بیٹے کی ترقی اور تقرری کیلئے اپنا اثر رسوخ استعمال کرنے کے بارے میں قوم کو کیا جواب دیں گے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ وقت نان ایشوز کو ایشو بنانے کا نہیں بلکہ ملک کی فکر کرنے کا ہے لہٰذا ملک کی سیاسی قیادت کو جذباتیت کے بجائے تحمل، برداشت اور عقل و فہم سے کام لینا چاہیے اور سیاسی مفادات کے بجائے ملکی مفاد کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وقت ایک دوسرے پر الزام تراشیوں اور بہتان تراشیوں کا نہیں بلکہ سیاسی و نظریاتی اختلاف کو بالائے طاق رکھ کر اتحاد و یکجہتی اور صبر و برداشت سے کام لینے کا تقاضہ کرتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے حالیہ پاک بھارت کشیدگی کے حوالے سے کہا کہ پاکستان اور بھارت دونوں ملک دہشت گردی کا شکار ہیں لہٰذا دونوں ملکوں کو دہشت گردی سے مشترکہ طور پر نمٹنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان خود بھی دہشت گردی کا شکار ہے اور ملک میں مسلسل بم دھماکے، خودکش حملے اور دہشت گردی کی کارروائیاں ہو رہی ہیں جن میں معصوم و بے گناہ شہری جاں بحق ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت ہی کو نہیں بلکہ پورے خطے کو جنگ کی نہیں بلکہ امن کی ضرورت ہے لہٰذا تمام امن پسندوں کو دہشت گردی کی کھل کر مذمت کرنی چاہیے۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم کے ذمہ داروں اور حق پرست نمائندوں پر زور دیا کہ وہ امن و استحکام کیلئے اپنی صلاحیتوں کو استعمال کریں اور عوام کی زیادہ سے زیادہ خدمت کریں۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی والدہ محترمہ خورشید بیگم کی برسی کے حوالے سے مرحومہ کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔

حق پرست عوام قربانی کے جانوروں کی کھالیں خدمت خلق فاؤنڈیشن کو دیں، الطاف حسین

لندن۔۔۔7، دسمبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ قربانی کے جانوروں کی کھالیں خدمت خلق فاؤنڈیشن کو دیں۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن پاکستان کا واحد فلاحی ادارہ ہے جو اپنے قیام سے آج کے دن تک غریب و مستحق افراد کی بلا امتیاز رنگ و نسل، زبان، قومیت، ملک اور مذہب عملی خدمت کرتا چلا آ رہا ہے۔ پاکستان کے مختلف حصوں اور اور بیرون ملک میں زلزلہ، قحط، طوفانی بارشوں اور دیگر قدرتی آفات، ملک کے مختلف حصوں میں دہشت گردی، حادثات اور سانحات میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی عملی خدمت کو دنیا بھر میں سراہا جا رہا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کی عملی خدمات کو دیکھتے ہوئے عوام بالخصوص مخیّر حضرات اس ادارے سے بھرپور تعاون کر رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے حق پرست عوام بالخصوص مخیّر حضرات سے اپیل کی کہ وہ ہر سال کی طرح اس سال بھی عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی کے جانوروں کی کھالیں خدمت خلق فاؤنڈیشن کو دیں۔

وفاق المدارس کے نمائندہ وفد کی ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین سے ملاقات

ایم کیو ایم مذہبی رواداری، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور انسانیت کے احترام پر یقین رکھتی ہے، ایم کیو ایم رابطہ کمیٹی

کراچی کے عوام نفرتوں کے فروغ کی سازش کو اپنے اتحاد سے ناکام بنائیں، مولانا ڈاکٹر عادل خان

کراچی۔۔7دسمبر2008ء۔۔۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے 17رکنی وفد نے ناظم اعلیٰ جامعہ فاروقیہ کراچی مولانا ڈاکٹر عادل خان کی سربراہی میں ہفتہ کی شام خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان وسیم آفتاب اور قاسم علی رضا سے ملاقات کی ۔وفد میں مولانا ڈاکٹر عادل خان کے علاوہ مولانا خلیل ،مولانا عزیز الرحمان ،مولانا راحت علی ہاشمی ،مولانا مفتی عبدالمجید ،مولانا محمد سعید یوسف ،مفتی عبدالمجید ،مفتی عثمان یار خان ،مولانا عبدالمجید ،مفتی عبدالمجید ،مفتی محمد ،مولانا محمد الطاف اور کراچی کی مقتدر دینی درسگاہوں کے دیگر نمائندے بھی شامل تھے ۔وفد نے موجودہ صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ملک نہایت نازک دور سے گزر رہا ہے ،ملک کی سرحدوں پر خطرات منڈلا رہے ہیں اور ان حالات میں عوام کا اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے ۔وفد کے ارکان نے کراچی کے عوام سے اپیل کی کہ وہ ملک کے تمام طبقات کا احترام کریں ،نفرتوں کے فروغ کی سازش کو اپنے اتحاد سے ناکام بنائیں اور کراچی میں اتحاد ،اخوت اور بھائی چارے کے جذبے کے فروغ کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں ۔رابطہ کمیٹی کے ارکان نے وسیم آفتاب اور قاسم علی رضا نے علمائے کرام کی خیالات کو سراہا اور شہر میں قیام امن کیلئے علمائے کرام کی کاوشوں کی تعریف کی ۔رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے وفد کے ارکان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم مذہبی رواداری ،فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور انسانیت کے احترام پر یقین رکھتی ہے ۔انہوں نے کہا کہ کراچی میں قیام امن کیلئے علمائے کرام کی رہنمائی وقت کی اہم ضرورت ہے اور ایم کیوایم چاہتی ہے کہ ملک میں مذہبی انتہاء پسندوں کے خاتمے کیلئے علمائے کرام بھرپور کردار ادا کریں ۔وسیم آفتاب نے کہا کہ ایم کیوایم چاہتی ہے کہ دنیا بھر میں دین اسلام اور پاکستان کا امیج بہتر ہو اور دین اسلام اور پاکستان کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم سندھ کی نمائندہ جماعت ہے اور وہ کراچی میں امن وامان کے قیام کیلئے سیاسی ومذہبی جماعتوں کے ساتھ ملکر جدوجہد کر رہی ہے ۔

اپنے ہی مسلمان بھائیوں کو ذبح کرنا کہاں کا اسلام ہے؟سلیم شہزاد

ایم کیوایم نے ہر کامیابی کے بعد الطاف حسین کے درس کے مطابق اپنے رویئے میں مزید انکساری پیدا کی

شعبہ خواتین کی تربیتی نشست سے خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں خطاب

کراچی۔۔۔7دسمبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے کہا ہے کہ ایم کیوایم نے ہر کامیابی کے بعد قائد تحریک جناب الطاف حسین کے درس کے مطابق اپنے رویئے میں مزید انکساری پیدا کی اور پہلے بلدیاتی انتخابات سے لیکر موجودہ کامیابیوں تک ہم نے کبھی اپنے مخالفین سے بدلہ نہیں لیا اور ہمیشہ عفوودرگزر سے کام لیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایم کیوایم شعبہ خواتین کی ذمہ داران وکارکنان کی تربیتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ شعبہ خواتین ایم کیوایم کا وہ ونگ ہے جس نے ہمیشہ کڑے اور کٹھن تحریکی حالات میں ہمیشہ اپنا کردار ادا کیا اور تحریک کا برے وقتوں میں ساتھ نہیں چھوڑا۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکروفلسفہ حقیقت پسندی اور عملیت پسندی پر مبنی ہے اور حقیقت پسندی یہ ہے کہ عورت کا رتبہ بڑا ہے۔انہوں نے کہا کہ جو لوگ یہ دعوے کرتے تھے کہ 19جون 1992ء کے بعد الطاف حسین کا چیپٹر کلوز ہوگیا وہ حق پرستی کی اس تحریک کو آج پھلتا پھولتا دیکھ رہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین انتہاء پسندی اور شدت پسندی کے خلاف ہیں ،اللہ اکبر کہہ کر اپنے ہی مسلمان بھائیوں کو ذبح کرنا کہاں کا اسلام ہے؟۔انہوں نے کہا کہ حضور اکرم ﷺ نے جو آخری خطبہ دیا اس میں مکمل ہدایت اور رہنمائی ہے اس کا بنیادی نکتہ یہ ہے کہ کسی کالے کو گورے پر اور گورے کو کالے پر کوئی فوقیت نہیں اگر فوقیت ہے تو وہ تقویٰ کی بنیاد پر ہے ۔سلیم شہزاد نے کہا کہ تحریک میں دوستی زہر کا درجہ رکھتی ہے ،تحریک میں وہی آگے آتا ہے جسکی کارکردگی اچھی ہوگی ،گھمنڈ اور انا تحریک میں قطعی برداشت نہیں ہوتی اور تبدیلی تحریکی عمل ہے ،غلط کو غلط اور صحیح کو صحیح کہنا ہی جرات مندی ہے ۔انہوں نے مزید کہا کہ آنے والا وقت بہت کٹھن ہے ،اور ہمیں سازشی عناصر کی گھناؤنی سازشوں سے چوکنا رہنا چاہئے ۔بعدازاں تربیتی نشست میں شعبہ خواتین کی سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کی رکن محترمہ شاہجہاں کی والدہ محترمہ اور کراچی میں گزشتہ روز دہشت گردی کا نشانہ بنانے والے افراد کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی گئی ۔اس موقع پر ایم کیوایم شعبہ خواتین کی انچارج کشور زہرہ نے تحریک کے اغراض ومقاصد بیان کئے ۔

موٹر سائیکل پر پابندی میں 15دن کی توسیع پر فی الفور نظر ثانی کی جائے ،ارکان صوبائی اسمبلی ایم کیوایم

کراچی۔۔۔7دسمبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان صوبائی اسمبلی نے مطالبہ کیا ہے کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر موٹر سائیکل پر پابندی میں توسیع پر نظر ثانی کی جائے ۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ موٹر سائیکل پر پابندی میں توسیع کے باعث روزمرہ روزگار پر جانے والے افراد اور طلبہ سمیت زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے افراد شدید متاثر ہو رہے ہیں اور وہ بسوں میں دھکے کھانے پر مجبور ہیں ۔انہوں نے کہا کہ مہنگائی کے اس دور میں محنت کشوں کی آمدورفت کیلئے موٹر سائیکل ایک بڑا ذریعہ ہے جس سے محنت کش طبقہ سخت مشکلات کا شکار ہے ۔حق پرست ارکان صوبائی اسمبلی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ موٹر سائیکل پر پابندی میں توسیع پر فی الفور نظر ثانی کی جائے اور عوامی مشکلات اور پریشانیوں کو حل کرنے کیلئے ہر ممکن مثبت اقدامات بروئے کار لائے جائیں ۔

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے باوجود صوبہ سندھ میں پبلک ٹرانسپورٹ کرایوں میں جائز کمی نہ کرنا قابل مذمت ہے،ارکان قومی اسمبلی

کراچی ۔۔۔7،دسمبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان قومی اسمبلی نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے باوجود صوبہ سندھ میں پبلک ٹرانسپورٹ کرایوں میں جائز کمی نہ کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اوراس عمل کو سندھ کے عوام کے ساتھ سراسرنا انصافی کے مترادف قرار دیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت ، اسلام آباد، لاہور، پشاور میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے بعد پبلک کرایوں میں 2روپے کی کمی کا اعلان کیا گیا ہے جبکہ سندھ کے عوام ابھی تک پبلک ٹرانسپورٹ میں کمی کے جائز حق سے محروم ہیں جسکے باعث بسوں میں مسافروں اوربس کنڈ یکٹروں کے درمیان جھگڑے بھی روزمرہ کے معمول کا حصہ بن گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت سندھ کی جانب سے پبلک ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں کمی کا نوٹی فیکیشن جاری نہیں کیا گیا ہے اورنوٹی فکیشن کے بغیر ٹرانسپورٹرز نے کرایوں میں کمی سے انکار کردیا ہے جس سے غریب عوام شدید متاثر ہورہے ہیں۔ارکان قومی اسمبلی نے صدرمملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی ،گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباداوروزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ صوبہ سندھ میں پبلک ٹرانسپوٹ کے کرایوں میں جائز کمی کو فی الفوریقینی بنایا جائے اوراس حوالے سےعوام میں پائی جانے والی بے چینی کا ازالہ کیا جائے

نیشنل بنک انتظامیہ کی جانب سے عارضی اورفاؤنڈیشن بنیادوں پرتعینات محنت کشوں کو مستقل کرنے کا ایم کیوایم لیبرڈویژن کی جانب سے زبردست خیرمقدم

کراچی ۔۔۔7،دسمبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ لیبرڈویژن کے انچارج وارا کین سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی نے نیشنل بینک انتظامیہ کی جانب سے عارضی اورفاؤنڈیشن بنیادوں پرتعینات محنت کشوں کو مستقل کئے جانے کے اقدام کا زبردست خیرمقدم کیا ہے اورامیدظاہر کی ہے کہ انتظامیہ ادارے کے باقی ماندہ محنت کشوں کو بھی فی الفورمستقل کرنے کیلئے اپنا عملی کردارادا کرے گی۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے نیشنل بینک کے محنت کشوں کے اس دیرینہ مسئلے پرخصوصی توجہ دینے پر قائدتحریک جناب الطاف حسین ،صدر آصف زرداری اوروزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے دلی تشکر کا اظہار کیا جن کی بدولت نیشنل بینک کے محنت کشوں کو عیدالاضحیٰ سے قبل عیدجیسی خوشی نصیب ہوئی۔انہوں نے کہا کہ نیشنل بینک انتظامیہ ایسے محنت کشوں کی تقرری کیلئے بھی کاوشیں انجام دے جنہیں جہاں ہیں جیسے ہے کی بنیاد پر مستقل کردیا گیا ہے اوران کی تعلیمی قابلیت کے مطابق تقرری کو بھی یقینی بنائے۔لیبرڈویژن نے نیشنل بینک کی انتظامیہ سے بھی دلی تشکر کا اظہار کرتے ہوئے محنت کشوں پر زوردیا کہ وہ ادارے کی ترقی وخوشحالی کیلئے اپنی تمام صلاحیتیں استعمال کریں۔

رابطہ کمیٹی کے ارکان نے شیخ لیاقت حسین کی عیادت کی

کراچی ۔۔7/دسمبر2008ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ڈاکٹرنصرت اورقاسم علی رضا نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرشیخ لیاقت حسین کی رہائشگاہ جا کران کی عیادت کی۔رابطہ کمیٹی کے ارکان نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے بھی شیخ لیاقت حسین کی خیریت دریافت کی اوران کی جلدومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

☆☆☆☆☆